۲۲۸۴۸
سلسلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کی سب سے بڑی نعمت ایمان ہے

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علیٰ سیدنا محمد و علیٰ آلہ وصحبہ اجمعین ومن دعا بدعوتھم الیٰ یوم الدین۔

حضرات :۔ یہ موقع بار بار نہیں آتا، میں آپ سے کیا کہوں۔ اللہ نے اہل جنت کی زبان سے کہلوایا ہے ۔ الحمدللہ الذی ھدانا لھٰذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ۔ سب شکر اور سب احسان ہے اس پروردگار کا جس نے ہم کو یہاں تک پہونچایا، ہم یہاں تک نہیں پہونچ سکتے تھے اگر اللہ ہماری دستگیری اور رہنمائی نہ فرماتا، پھر اللہ تعالیٰ ان کی زبان سے بڑے کام کی بات ادا کروا رہا ہے ، کہ کوئی یہ نہ سمجھے کہ ہم اپنی ذہانت ، اپنے علم، اپنی محنت اور نسبی شرافت سے ،

www.abulhasanalinadwi.org

اپنی دولت اور بلندی کے ذریعہ یہاں تک پہونچے ہیں، لَقَدْ جَاءَ
تْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَق۔ یہ سب فیض اور صدقہ ہے ان پیغمبروں
کا جن کو اللہ نے ہماری ہدایت کے لئے بھیجا، اور جنھوں نے
ہمیں یہ راستہ دکھایا اور پھر اللہ نے توفیق دی کہ ہم اس راستے
پر پڑے۔

بھائیو اور بزرگو! اللہ تعالیٰ کے ہم پر بہت سارے
انعامات ہیں، پہلی بات تو یہ ہے کہ جو انعامات اوراحسانات کی
جڑ ہے، وہ زندگی ہے کہ اللہ نے ہم کو اس دنیا میں بھیجا، اگر
وہ نہ بھیجتا اور ہم اس دنیا میں نہ آتے تو کچھ بھی نہ ہوتا، نہ
ہدایت ہوتی نہ اللہ کے رسول کی اطاعت ہوتی، نہ مدرسے قائم
ہوتے، نہ قرآن مجید حفظ کیا جاتا، نہ دین کی تعلیم حاصل کرتے،
نہ اللہ کا قرب حاصل کرتے نہ حج کرتے، نہ زکوٰۃ دیتے،
دیکھیے جب آدمی کسی جگہ پہونچ جاتا ہے تو اس کو خیال آتا ہے
کہ یہ ہمارا کمال ہے اور یہ ہماری محنت، ہماری بصیرت ہے،
ہماری ذہانت ہے اور ہماری جفاکشی ہے، ہماری خوش قسمتی ہے،
یہ سب خیالات آدمی کو آتے ہیں لیکن لوگ جنت میں پہونچیں
گے تو کہیں گے الحمدللہ الذی ھدانا، سب شکر ہے اللہ کا،

www.abulhasanalinadwi.org

یہاں اپنی ذہانتوں اپنی عبادتوں اور ریاضتوں اور اپنے مطالعے سے نہیں پہونچے اس لئے کہ دنیا کو ہم دیکھ رہے ہیں دنیا والوں کے پاس سب چیزیں موجود ہیں روس اور امریکہ والوں کے پاس کیا کچھ نہیں ہے علم نہیں ؟ ذہانت نہیں ہے ؟ کمالات نہیں ہیں؟ ایجادات ہیں ہیں؟ تجربے نہیں ہیں؟ بڑے بڑے ماہرین فن نہیں ہیں، لیکن ہدایت سب کو نصیب نہیں، ہدایت بھی ان ہی لوگو کو نصیب ہوتی ہے جن کو کوئی ایسا ہدایت والا مل جاتا ہے ، اور اللہ ہی ان کو ہدایت دینا چاہتا ہے ، تو یہ پورا جملہ بالکل ایک معجزہ ہے جو اللہ نے کہلوایا ہے ، اللہ نے اسکو قرآن مجید میں اس لئے جگہ دی ہے ، جو بات اہل جنت ، جنت میں پہونچ کر کہیں گے اللہ نے وہ بھی اپنے کلام میں داخل کر دیا، اسے سکھانے کے لئے ۔ پہلی بات یہ ہے کہ ہم اسے سمجھیں، یہ سب اللہ کا احسان ہے ، یہ دیکھئے کہ جس علاقے میں آپ ہیں، سارا ہندوستان ، جیسے آپ کا ضلع غازی پور اور پھر پورا یوپی۔ پھر اور بڑھ کر ایشیا اور پھر بڑھ کر دنیا، کتنے آدمی ہیں جن کو ہدایت ملی، کتنے آدمی ہیں جو کلمہ پڑھتے ہیں، کتنے آدمی ہیں جو خدا کو پہچانتے ہیں، اور اس کو پیدا کرنے والا سمجھتے ہیں،

www.abulhasanalinadwi.org

الا لہ الخلق والامر، رب العلمین سمجھتے ہیں، کیا ذہانت، علم اور مطالعہ کی کمی ہے، محنت کی کمی ہے کس چیز کی کمی ہے، کمی ہے تو صرف توفیق الٰہی کی، پہلے تو آپ یہ شکر کریں کہ اللہ نے آپ کو زندگی عطا کی، انسانوں کا یہ جنگل ہے، یہ انسانوں کی آبادی ہے، جس میں کیسے کیسے پڑھ لکھے لوگ ہیں، بڑے بڑے اسکالر اور اسپشلسٹ ہیں برے بڑے ذہین ہیں لیکن ہدایت سے محروم، کلمہ بھی نصیب نہیں، دنیا کے پیدا کرنے والے کی پہچان و معرفت بھی نہیں کہ دنیا کو کس نے پیدا کیا، اور کون چلا رہا ہے، سب کر رہے ہیں مگر یہ ہی نہیں معلوم، اگر ہم یہ نہیں جانتے کہ یہ کونسی جگہ ہے، یہ مدرسہ ہے یا ایسے ہی کسی کا گھر ہے، ہم تھوڑی ہی دیر ٹھہرے ہیں اور کون ہمیں ٹھہرا رہا ہے اور کون ہمیں آرام پہونچا رہا ہے اور کون ضرورت کی چیزیں مہیا کر ہا ہے اور کون ہمارا استقبال کر رہا ہے، تو آپ کیا کہیں گے، سوچئے تو لوگ اس دنیا میں ساٹھ ساٹھ برس، ستر ستر برس گزار رہے ہیں، کتب خانے کے کتب خانے موجود ہیں، سائنس کی بڑی سے بڑی تجربہ گاہیں موجود ہیں، لیکن کسی کو خبر نہیں کہ دنیا کو بنانے والا کون ہے، چلانے والا کون ہے،

www.abulhasanalinadwi.org

اور ہدایت کیا چیز ہے کون سا عقیدہ صحیح ہے، کون سا غلط ہے، اس دنیا کا پیدا کرنے والا کون ہے، اس کی کیا صفات ہیں، اس کا ہم پر کیا حق ہے، یہ بھی نہیں جانتے ہم آپ کو مبارک باد دیتے ہیں، کہ اللہ نے آپ سب پر اتنا بڑا انعام فرمایا کہ اس جنگل اور اس علاقہ میں اللہ نے اپنے نیک بندوں کو بھیجا، انہوں نے آپ کو دین کی دعوت دی اور رشتے قائم کیے، تھوڑا سا ہمارا بھی رشتہ ہے کہ آپ کے یہاں جو بزرگ آئے جن کا نام بار بار لیا گیا ہے، شیخ صلاح الدین صاحب کڑا مانک پور سے آئے، اور کڑا مانک پور ہمارا وطن ہے، ہمارا جدی وطن ہے، قطب الدین چشتی جو مدینہ طیبہ سے آئے تھے، جو قطب مدنی کہلاتے ہیں ہم سب لوگ ان کی اولاد میں ہیں، ہمارا یہ رائے بریلی، فتح پور ہنسوا، مانک پور، الہ آباد پھر پاکستان میں بیسوں نہیں بلکہ سینکڑوں ہوں گے ہمارے خاندان کے، یہ سب قطب الدین کی اولاد میں ہیں، کوئی اپنے کو قطبی، کوئی حسنی اور کوئی مدنی لکھتا ہے تو ہمارا آپ کا ایک رشتہ بھی نکلا، آپ کے بزرگ محسن اور مربی صلاح الدین صدیقی صاحب کڑا مانک پور سے آئے، اور ہم لوگ پہلے کڑا مانک پور ہی میں بسے، وہیں قطب الدین رحمۃ اللہ

www.abulhasanalinadwi.org

علیہ کا مزار ہے، ان کی اولاد میں بڑے چوٹی کے عالم، اور بڑے بڑے مجاہد پیدا ہوئے بڑے بڑے مصلح پیدا ہوئے، جن میں سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ سب سے زیادہ مشہور ہیں، جنکی وجہ سے ایک نیا دور شروع ہوا، اس سے اندازہ کیجئے کہ تیس لاکھ تو ان لوگوں کی تعداد ہے جنہوں نے ان کے ہاتھ پر بیعت کی اور شرک و کفر سے توبہ کی اور چالیس ہزار ان کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے یہ معتبر اعداد و شمار ہیں جو کتابوں میں لکھے ہوئے ہیں، حد تو یہ تھی کہ جس نے ان کے ہاتھ میں ہاتھ دیا، اسی وقت اس کو شرک سے نفرت ہو جاتی تھی، بدعت اور بداخلاقیوں سے نفرت ہو جاتی تھی، کچھ کہنے کی ضرورت نہیں تھی، اس کی زندگی نئے سانچے میں ڈھل جاتی تھی، یہ بات تو تسلسل سے سنی گئی ہے اور لکھی گئی ہے اور ہم نے کتابوں میں پڑھا ہے اور بزرگوں سے سنا ہے اور جتنے محقق اور انصاف پسند لوگ ہیں سب اس کو مانتے ہیں، سب سے اہم چیز یہ ہے کہ آپ اس دولت کی حفاظت کریں، اس دولت ہدایت کی حفاظت کریں، الحمدللہ الذی ھدانا لھٰذا شکر ہے اس خدا کا جس نے ہم کو یہاں تک پہونچایا، اور ہمیں ہدایت دی، آپ کا یہاں آنا

www.abulhasanalinadwi.org

مبارک ، آپ کے مکانات مبارک، آپ کی کھیتیاں مبارک، اولاد بھی مبارک ، بیٹے پوتے ، نواسے سب مبارک، اللہ انکی زندگیوں میں برکت دے اور ان کو توفیق دے ، لیکن سب سے جو بڑی نعمت آپ کے پاس ہے وہ کلمے کی نعمت ہے ، آپ اس کو خوب اچھی طرح سے لکھ لیجئے کہ یہ سب چیزیں کام آنے والی نہیں تھیں اور یہ زندگی کتنی ہے ، اسّی ، نوے برس کی عمر ہوئی، اس کے بعد کچھ نہیں، ہاں یہی کلمہ کام آئے گا، یہی نمازیں کام آئیں گی، یہی ہدایت کام آے گی، نہ جائیداد نہ اولاد، نہ گھر کام آئیں گے ، نہ شہرت نہ عزت کام آئے گی، کوئی چیز کام نہیں آئے گی، اس وقت ہم جو کچھ بھی آپ سے تھوڑے وقت میں کہہ سکتے ہیں وہ یہ کہ اپنے ایمانوں کی خوب حفاظت کیجئے ، اور اپنی اولاد کے ایمان کی بھی حفاظت کیجئے اور اسکی فکر رکھیئے ، ہم نے کئی بار اپنی تقریروں میں کہا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام خود پیغمبر ، باپ پیغمبر، اور ان کی اولاد پیغمبر کی چوتھی پشت تھی، جیسے ہی انہوں نے آنکھ کھولی اور ہوش سنبھالا ان کے کام میں جو آواز پہونچی وہ یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، کوئی اس کارخانے کو چلانے والا نہیں، کوئی روزی دینے

www.abulhasanalinadwi.org

والا نہیں، اور کوئی جلانے اور مارنے والا نہیں بچپن سے دین گھٹی میں پڑا تھا، لیکن یعقوب علیہ السلام کی نبوت کی شان تھی اور دین سے محبت تھی اور اولاد سے بھی محبت کا تقاضا تھا، انہوں نے کہا جب وہ سمجھ گئے کہ اب زیادہ رہنا نہیں بالکل آخری وقت ہے ، سب بچوں کو جمع کیا، بیٹے بھی ہوں گے ، پوتے بھی ہوں گے ، نواسے بھی ہوں گے ، انہوں نے اچھی عمر پائی، انہوں نے کہا۔" ما تعبدون من بعدی " بیٹو پوتو، نواسو، یہ بتا دو کہ میرے بعد تم عبادت کس کی کرو گے ، اگر کوئی پوچھتا کہ حضرت یہ بات پوچھنے کی ہے ، یہ کس کے بیٹے ہیں، کس کے پوتے ہیں، کس کے پرپوتے ہیں، کس کی اولاد ہیں، آپ کے گھر میں سوائے اللہ کی عبادت کے دیکھا کیا، کیا بت کبھی گھسنے بھی پائے تھے ، اس کو ٹھوکر مار کر ایک گندگی کی طرح نکال دیتے ، اللہ کے علاوہ کسی کا نام لیتے تو طمانچے مارتے اور اس کو گھر سے نکال دیتے ، تم ہمارے گھر میں اللہ کے علاوہ غیر اللہ کا نام لیتے ہو! اس گھر میں دیکھا کیا ہے سنا کیا ہے اس گھر میں کسی سے پوچھنے کی ضرورت کیا، جب محبت ہوتی ہے تو فکر ہوتی ہے ۔

عشق   است   وہزار   بدگمانی

www.abulhasanalinadwi.org

دین سے وہ محبت نہیں رہی، سب کچھ کریں گے اپنی اولاد کے لئے، کہاں سے کھائیں گے، کیا ان کو پڑھانا چاہئے، اور ذرا سا بیمار ہو تو حکیم، ڈاکٹر اور سب کچھ لائیں گے لیکن اسکی فکر نہیں کہ اس کا ایمان باقی رہے گا یا نہیں، ہمارے بعد اس راستے پر رہیں گے یا کسی اور راستے پر چلے جائیں گے، اب مسلمانوں کو اسکی فکر بہت کم ہو گئی ہے، اس کا نتیجہ ہے کہ آئندہ نسل کی کوئی ضمانت نہیں، اطمینان نہیں کہ یہ بھی توحید کی قائل ہو گی، خدا کے علاوہ کسی کو خالق، رازق نہیں سمجھے گی، ہماری اولاد اسی سے مانگے گی، اسی کے سامنے ہاتھ پھیلائے گی، اسی سے ڈرے گی، پھر دین اسلام پر فخر کرے گی، اور سب کچھ دینے کیلئے تیار ہو گی جائداد تک، لیکن دین و ایمان کا سودا کرنے کے لئے تیار نہیں ہو گی، سر کاٹ دیا جائے مگر اللہ کے سوا کسی کے سامنے سر جھکانے کو تیار نہ ہو گی اس وقت ہندوستان میں خطرہ پیدا ہو گیا ہے کہ "ما تعبدون من بعدی" کوئی کہنے والا نہیں رہ گیا ہے، اپنی اولاد سے پوچھے کہ ہمارے بعد تم کس راستہ پر چلو گے، کس دین میں رہو گے، یہ سب سے ضروری

ہے، یہ تو زندگی میں کرنے کا کام ہے، ایسا نظام بنا کر جائیں کہ آپ کی اولاد اس دین پر قائیم رہے، صرف قائم ہی نہ رہے، بلکہ دین کی غیرت اور دین کا جوش ہو اس کے اندر، اور اس کو دین پر فخر ہو، خدا کا شکر ہے کہ دیکھ کر اطمینان ہوا کہ انشاء اللہ یہاں سے یہی چیز پھیلے گی اور پیدا ہو گی، اللہ تعالیٰ مبارک فرمائے، اب کچھ زیادہ کہنا نہیں چاہتا، بہت دیر سے پروگرام چل رہا ہے، اپنے عقیدے کی حفاظت کریں، اور اپنی آئندہ نسل کے متعلق اطمینان حاصل کر لیں، اللہ نے حضرت یعقوب علیہ السلام کو موقع دیا، ہر ایک کو یہ موقع نہیں ملتا، معلوم نہیں آپ کہاں ہوں، آپ کی اولاد کہاں ہو، یہیں رہ کر اور ابھی سے اس کا اطمینان کریں، اللہ نے حضرت یعقوب علیہ السلام کا قصہ سنا کر ہمیں غیرت دلائی اور احساس دلایا کہ دیکھو، یہ ہوتی ہے محبت دین کے ساتھ، حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا دیکھو بیٹو، پوتو، نواسو، میری پیٹھ قبر سے لگے گی نہیں، جب تک میں نہ سن لو، اور یہ سن کر نہ جاؤں کہ تم لوگ صحیح دین، اللہ کے دین اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین پر قائم رہو گے یہ بتا دو، پھر ہم قبر میں چین سے سوئینگے، ان سب نے کہا

www.abulhasanalinadwi.org

نعبد الٰہک والٰہ آباءک ابراھیم واسحٰق الٰھاً واحداً، ہم عبادت کریں گے آپ کے معبود کی، آپ کے باپ اور چچا اور دادا کے معبود کی، تب انکو اطمینان ہوا۔

بس اسی پر اکتفا کرتا ہوں، اپنے دین کو قائم رکھنے کی کوشش کریں، اس پر ذرا آنچ نہ آنے پائے، اپنے عقیدہ توحید پر، عقیدہ آخرت پر دھبہ نہ آنے پائے، پھر اچھے اخلاق پر، جو غیر مسلموں کے لئے باعث کشش ہو، اور وہ اسلام کے مطالعہ کے لئے آمادہ ہوں کہ یہ کون سا دین ہے، جن کی وجہ سے ان لوگوں میں یہ بات ہے، آپکی نگاہیں نیچی ہوں، آپ کے اخلاق درست ہوں، آپ کے اندر انسانی ہمدردی ہو، آپ کے اندر اس فساد سے نفرت ہو جو اس وقت ہندوستان میں پھیلا ہوا ہے، کیا ہو رہا ہے، روپیہ پوجا جا رہا ہے، دلہنیں ماری اور جلائی جا رہی ہیں، کم جہیز لے کر آئی، ابھی ایک مسلمان نے اپنی ایک بہو کو جلا دیا کہ وہ کم جہیز لے کر آئی تھی، حالانکہ خبر میں لکھا ہے کہ جتنا زیادہ سے زیادہ جہیز دیا جا سکتا تھا، لے کر آئی تھی، ان چیزوں سے آپ کو نفرت ہو آپ کا نمونہ ہندو بھائی کے سامنے ایسا آئے کہ وہ کہیں کہ تم نے یہ کہاں سے

www.abulhasanalinadwi.org

سیکھا، تم کو یہ کس نے بتایا مجھے بھی بتاؤ، تمہاری نگاہیں نیچی رہتی ہیں، تم میں خدا کا ڈر ہے، تمہارے اخلاق درست ہیں، تم کسی اور کے پجاری نہیں ہو، تم اللہ کے پجاری ہو، اگر آپ یہ کریں گے تو اسلام پھیلے گا، اور آپ کے دائرہ سے نکل کر دوسرے لوگوں کے دائرہ تک پہونچے گا، اور اس دائرہ میں پہونچنے سے آپ کے دائرہ کی بھی حفاظت ہو گی، اور آپ کی اولاد کے متعلق اطمینان ہو گا، ان کے چاروں طرف سے دین کا احترام اور دین کی قدر ہے، سب مسلمان نہ ہوں، لیکن سب اسلام کا احترام کریں اور دین کی قدر کریں، اللہ ہم سب کو توفیق دے۔

بشکریہ تعمیر حیات لکھنؤ

۱۰ دسمبر ۱۹۹۵ء

www.abulhasanalinadwi.org